شِرک کے متعلق قرآنی آیات کے۔ ترجموں اور مفہوم میں۔ غلطیاں یا دانستہ رَدّ و بدل

Surah Al-Nisaa Chapter 4: Verse 117

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا وَ إِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾

جماعت احمدیہ	ابو الاعلیٰ مودودی [4:117]	احمد رضا خان [4:117]
وہ اُس کے سوا کسی کو نہیں پکارتے مگر عورتوں (یعنی مورتیوں) کو اور وہ نہیں پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔	وہ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو معبود بناتے ہیں وہ اُس باغی شیطان کو معبود بناتے ہیں	یہ شرک والے اللہ سوا نہیں پوجتے مگر کچھ عورتوں کو اور نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کو
علامہ جوادی [4:117]	**محمد جوناگڑھی [4:117]**	**طاہر القادری [4:117]**
یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر بس عورتوں کی پرستش کرتے ہیں اور سرکش شیطان کو آواز دیتے ہیں	یہ تو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف عورتوں کو پکارتے ہیں اور دراصل یہ صرف سرکش شیطان کو پوجتے ہیں۔	یہ (مشرکین) اللہ کے سوا محض زنانی چیزوں ہی کی پرستش کرتے ہیں اور یہ فقط سرکش شیطان ہی کی پوجا کرتے ہیں۔

دیکھیں۔ کہ...... اللہ تعالے نے اِس آیت میں شرک کرنیوالوں کی جو علامت (پہچان) بتلائی ھے۔ مندرجہ بالا۔ چھ (6) اردو ترجموں میں اُس کے۔ عین اُلٹ (بالکل برعکس)۔ علامت بیان کی ہوئی ھے۔ کیونکہ...۔ اللہ تعالے نے تو یہ فرمایا ھے۔ کہ شرک کرنیوالے اللہ تعالے کی بجائے (کے سوا)۔ یقیناً۔ اور ھستیوں کو بھی پکارتے ہیں۔ مگر إِنَاثًا۔ کو نہیں پکارتے۔ اور شیطان۔ کو نہیں پکارتے۔ جبکہ۔ یہ اردو ترجمے یہ بیان کر رھے ہیں۔ کہ وُہ (مُشرک)۔ اللہ کی بجائے (سوا)۔ صرف۔ إِنَاثًا۔ کو ہی پکارتے ہیں۔ اور صرف شیطان کو ہی پکارتے ہیں۔

توجہ فرمائیں!... اِس آیت کے مروجہ اردو ترجمے۔ دراصل یہ کہہ رھے ہیں۔ کہ اللہ تعالے کی بجائے۔ صرف عورتوں (مورتیوں) اور سرکش شیطان کو پکارنا ہی شرک ھے.... بلکہ عورتوں اور شیطان کے علاوہ .. کسی اور ھستی کو۔ نہ پکارنا (نہ پوجنا).... بھی مُشرک ہونے کی علامت ھے۔ استغفر اللہ۔ چنانچہ۔ اِن غلط ترجموں سے ہمیں یہ دھوکہ لگتا ھے۔ کہ چونکہ ہم شیطان کو اور عورتوں کو نہیں پکارتے... لہذا۔ ہمارا مُشرک ہونا تو ممکن ہی نہیں ھے۔ اور یہ دھوکہ بھی لگتا ھے کہ اپنے مذہبی راہنماء (حضور) کی خوشنودی کو اللہ تعالے کی خوشنودی سمجھنا شرک نہیں ھے... حالانکہ یہی تو شرک ھے۔

Surah Al-An'biya Chapter 21: Verse 21

أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ﴿٢١﴾

جالندہری [21:21]	ابوالاعلی مودودی [21:21]	طاہر القادری [21:21]
بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اُٹھا کھڑا کریں گے؟	کیا اِن لوگوں کے بنائے ہوئے ارضی خدا ایسے ہیں کہ (بے جان کو جان بخش کر) اُٹھا کھڑا کرتے ہوں؟	کیا ان (کافروں) نے زمین (کی چیزوں) میں سے ایسے معبود بنالئے ہیں جو (مُردوں کو) زندہ کر کے اٹھا سکتے ہیں،
احمد رضا خان [21:21]	**احمد علی [21:21]**	**محمد حسین نجفی [21:21]**
کیا انہوں نے زمین میں سے کچھ ایسے خدا بنالیے ہیں کہ وہ کچھ پیدا کرتے ہیں	کیا انہوں نے زمین کی چیزوں سے ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو زندہ کریں گے	کیا انہوں نے زمینی (مخلوق) سے ایسے معبود بنائے ہیں جو مردوں کو زندہ کر دیتے ہیں۔
جماعت احمدیہ	**Jama'at Ahmadiyya**	**علامہ جوادی [21:21]**
کیا انہوں نے زمین میں سے ایسے معبود بنالئے ہیں جو پیدا (بھی) کرتے ہیں۔	Have they taken gods from the earth who raise the dead?	کیا ان لوگوں نے زمین میں ایسے خدا بنالئے ہیں جو ان کو زندہ کرنے والے ہیں

اِس آیت کے اِن سب ترجموں میں۔یُنشِرُونَ ۔کا ترجمہ غلط (گمراہ کُن) ھے۔..جن ہستیوں (مذھبی راہنماؤں) کے متعلق کسی معاشرے میں۔ کوئی بھی باتیں پھیلی ہوئی (نشر ہوئی) ہوں۔ چاھے زبانی پھیلی ہوں۔ یا کتابوں، اخباروں، رسالوں کے ذریعے پھیلائی گئی ہوں۔ وُہ اشخاص (ہستیاں)۔ **هُمْ يُنشِرُونَ** ۔ ہیں۔ چنانچہ۔ ہماری قوم کے سارے مشہور علماء اور مذھبی راہنماء ۔ **هُمْ يُنشِرُونَ** ہیں۔...لہذا۔ اِس آیت میں کسی بھی پِیر، فقیر، دینی عالم اور مذھبی راہنماء کو۔ **آلِهَةً** ۔ بنانے سے بچنے کی ھدایت کی گئی ھے۔ امام جماعت احمدیہ (خلیفہ) بھی **هُمْ يُنشِرُونَ** میں شامل ھے۔

ہماری قوم کے علماء اور مذھبی راہنماؤں نے شِرک کے متعلقہ اِس آیت کے بھی ایسے گمراہ کُن (غلط) ترجمے لکھے ہیں۔ **جِن سے یہ دھوکہ لگتا ھے کہ۔** ہم لوگوں پر تو۔ اِس آیت کا اطلاق ہی نہیں ھوتا۔ کیونکہ ہم لوگ تو۔ مُردوں کو زندہ کرنیوالے۔ یا کچھ پیدا کرنیوالے کو معبود نہیں بناتے۔ ۔اگرچہ۔ اللہ تعالے نے اِس آیت میں.. کچھ پیدا کرنے۔ یا۔ مُردوں کو زندہ کرنے..کا کوئی ذِکر نہیں کیا۔ لیکن۔ ہمارے علماء نے۔ **هُمْ يُنشِرُونَ** کا ترجمہ۔ **پیدا کرنیوالے۔ یا۔ مُردہ کو زندہ کرنیوالے** لکھ دیا۔.. (تاکہ ہمیں لگے کہ یہ آیت تو عیسائیوں کے متعلق ھے۔ ہمارے متعلقہ تو نہیں ھے)۔ جبکہ درحقیقت۔ یہ آیت (21:21)۔ قرآنِ مجید کو پڑھنے اور ماننے والے مومنوں کیلیئے ہی ھدایت اور نصیحت ھے۔ کہ۔ ہم لوگ زمین پر پائی جانے والی کسی بھی چیز اور کسی بھی انسان (زندہ ہو یا مُردہ) کو۔ اپنا معبود نہ بنائیں.... مناسب ادب اور احترام کریں۔ مگر اُن کی بندگی نہ کریں ۔

اے میرے قومی بھائیو اور بہنو!۔ شِرک کے متعلق قرآنی آیت (4:117) اور قرآنی آیت (21:21)۔ کی مثالیں آپ کے سامنے ہیں۔ اللہ تعالے نے اُن دونوں آیات میں بتلایا ہے۔ کہ شِرک کرنیوالے لوگ۔ اللہ تعالے کے علاوہ۔ کِن کِن چیزوں اور (انسانوں) کو اپنا معبود۔ آلِهَةً۔ بنا لیتے ہیں۔ اِن دونوں آیات کے اصلی معنوں کی رُو سے۔ سارے مشہور مذھبی راہنما اور علماء اُن ہستیوں میں شامل ہیں۔ جِن کو مُشرک لوگ اپنا معبود بنا سکتے ہیں۔ مگر۔ مذھبی راہنماؤں اور علماء نے۔ اُن دونوں آیات کے۔ ترجموں میں تحریف کر کے۔ **ایسے ترجمے لکھ دیے ہیں۔ جِن ترجموں کو پڑھنے سے ایسے لگتا ھے کہ۔... مذھبی فرقوں کے راہنماء اور علمائے دین۔ اُس لِسٹ میں شامل نہیں ہیں۔ جِن کو معبود بنا لینے سے مُشرک ہو جانے کا۔ خطرہ ہوتا ھے ۔**

حالانکہ۔ قرآنِ مجید کی ایک اور آیت (9:31) میں اللہ تعالے نے عیسائی قوموں کی مثال دے کر۔ خاص طور پر۔ **مذھبی راہنماؤں اور علماءِ دین کو** ۔ معبود بنا لینے سے بچنے (احتیاط کرنے، خبر دار رہنے)۔ کی نصیحت یا ھدایت۔ قرآن پڑھنے والوں کو ہی فرمائی ھے۔.... ملاحظہ فرمائیں۔

Surah Tau'bah Chapter 9: Verse 31

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ
وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

جماعت احمدیہ	ابو الاعلیٰ مودودی [9:31]	جالندہری [9:31]
انہوں نے اپنے علمائے دین اور راہبوں کو اللہ سے الگ رب بنا رکھا ہے اور اسی طرح مسیح بن مریم کو بھی، حالانکہ انہیں اِس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ ایک ہی معبود کی عبادت کریں۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ پاک ہے اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔	انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنا لیا ہے اور اسی طرح مسیح ابن مریم کو بھی حالانکہ ان کو ایک معبود کے سوا کسی کی بندگی کرنے کا حکم نہیں دیا گیا تھا، وہ جس کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں، پاک ہے وہ ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔	انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ اُن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

اِس آیت (9:31)۔ کے ترجموں پر اللہ تعالے سے مدد مانگ کر توجہ فرمائیں۔ اِس آیت میں بتلایا گیا ھے۔ کہ کِس طرح کی عقیدت، اطاعت یا احترام کرنے کو۔ اللہ تعالے نے۔ لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا۔ کے خلاف قراد دیا ھے۔ اور اُن کے کِس سلوک کو۔ عَمَّا يُشْرِكُونَ۔ قرار دیا ھے۔ اور سوچیں کہ عیسائی لوگ۔ اپنے علماء سے کیسی عقیدت، احترام، اطاعت یا تعلق رکھتے ہیں؟۔ جِس کو اللہ تعالے نے شِرک قرار دے دیا ھے۔. کہیں۔ ہم لوگ بھی۔ اپنے علماء اور مذھبی راہنماؤں کا ویسا ہی احترام (عقیدت، اندھی اطاعت) تو نہیں کرتے؟.... کیونکہ۔ اگر ہم لوگ بھی۔ اپنے مذھبی راہنماؤں (گدّی نشینوں، پِیروں، علماء)۔ کا ویسے ہی احترام (عقیدت، اندھی اطاعت) کرتے ہیں۔ تو پھر۔ یقیناً۔ ہم لوگ بھی ویسا ہی۔ شِرک کر رھے ہیں۔

اے میری پیاری قوم کے لوگو!۔ تھوڑی سی توجہ سے اِن دونوں آیات **(4:117)** **اور (21:21)**۔ پر غور کرنے سے۔ یقینی علم ہو جاتا ھے۔ کہ ہماری قوم کے علماء اور مذھبی راہنماؤں نے۔ اِن دونوں آیات کے ترجمے۔ واقعی غلط کئے ہوئے ہیں۔ آپ میں سے جِس کسی کو توفیق ملے۔ اپنی اپنی جماعت یا فرقے کے سربراہوں کو۔ اُن کے ترجموں کی اِن غلطیوں سے آگاہ کر دیں۔ اللہ تعالے آپ کو علم، طاقت، توفیق اور حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

سورۃ النساء کی آیت۔(117)۔ إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا۔ کے درست ترجمے کے مطابق۔ اللہ تعالے کی بجائے۔ (مورتیوں اور شیطان کے علاوہ)۔ اور کسی بھی ہستی سے دُعا کرنا شرک ھے۔... چنانچہ۔ تمام مذھبی راہنما اور علماء بھی اُن ہستیوں میں شامل ہیں جن ہستیوں سے (يَدْعُونَ) دُعا کرنا شرک ھے۔

پھر سورۃ الانبیاء کی آیت۔(21)۔ أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ۔ میں بھی تمام **مشہور مذھبی راہنما اور علماء** شامل ہیں۔ کیونکہ۔ مذھبی راہنماؤں اور علماء کے متعلق۔ اُنکی جماعت، بستی یا قوم۔ میں کچھ سچی یا جھوٹی باتیں مشہور ہو جاتی ہیں۔ هُمْ يُنشِرُونَ ۔ کا یہی مطلب ھے۔

سورۃ التوبہ کی آیت (31)۔ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ..... میں اللہ تعالے نے۔ گذشتہ زمانے کے مُشرکین کی مثال دِکھلا کر۔ ہمیں (قرآن کو ماننے والوں کو) خبردار کیا ھے۔ کہ جیسے پہلی قوموں کے مُشرکین نے۔ اپنے مشائخ اور علمائے دین کو۔ ربّ (معبود) بنا لیا ھے... کہیں ہم بھی۔ اپنے مذھبی راہنماؤں اور علماء کو۔ اللہ تعالے کا شریک (آقا، مولا، إِلَٰه)۔ نہ بنا لیں۔ کیونکہ۔ اِس قسم کا شرک کرنیوالوں کو یہ دھوکہ لگا ہوتا ھے کہ وُہ تو اپنے مذھبی راہنماؤں کا۔ بس ادب و احترام کرتے ہیں۔ اُن کو اپنا معبود (إِلَٰه)۔ تو نہیں سمجھتے.... جبکہ۔ اللہ تعالے نے۔ اُنکے اُس رویّے کو ہی۔ (إِلَٰه)۔ معبود بنانا فرمایا ھے۔....... افسوس!۔ کہ ہماری قوم بھی۔ اِسی قسم کے شِرک میں مبتلا ہو گئی ھے۔

اے میری قوم کے لوگو!۔ اپنے مذھبی راہنماؤں اور علماء کا۔ مناسب حد تک۔ ادب، احترام، عزّت اور اطاعت ضرور کریں۔.. لیکن.. اپنے مذھبی راہنماؤں اور علماء کے فرمانوں، احکام اور ھدایات کو ...... اللہ تعالے کے کسی بھی۔ فرمان، حکم یا ھدایت ..... پر فوقیت نہ دیں۔

والسلام....... آپکا....... قومی بھائی........ محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج.... مورخہ......20/ اگست....... سن عیسوی...... 2015 ... ھے۔